السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز عصر پڑھنے کا انتہائی آخری وقت کب تک ہے اگر کسی مصروفیت کی وجہ سے کبھی دیر ہوجائے تو اذان مغرب سے کتنے منٹ پہلے تک نماز عصر پڑھی جاسکتی ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اذان مغرب کوئی معیار نہیں ہے بلکہ غروب آفتاب کو بنیاد بنانا چاہیے اور اگر کسی شخص کو یہ امید ہو کہ وہ غروب آفتاب سے پہلے ایک رکعت نماز عصر بھی پالے گا تو اسے اپنی نماز مکمل کرلینی چاہیے ۔ غروب آفتاب کا وقت نمازوں کے اوقات کے کیلنڈر سے معلوم کیا جاسکتا ہے ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اور عصر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک سورج زرد نہ ہو"

عصر کا ابتدائی وقت ہم معلوم کرچکے ہیں کہ ظہر کا وقت ختم ہونے (یعنی ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہونے کے وقت) سے شروع ہوتا ہے ، اور عصر کی انتہاء کے دو وقت ہیں :

(1) اختیاری وقت :

یہ عصر کے ابتدائی وقت سے لیکر سورج زرد ہونے تک ہے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" عصر کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو جائے "

یعنی جب تک سورج پیلا نہ ہو جائے ، اس کا گھڑی کے حساب سے موسم مختلف ہونے کی بنا پر وقت بھی مختلف ہو گا

(2) اضطراری وقت :

یہ سورج زرد ہونے سے لیکر غروب آفتاب تک ہے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے سورج غروب ہونے سے قبل عصر کی ایک رکعت پالی اس نے عصر کی نماز پالی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (579) صحیح مسلم حدیث نمبر (608).

مسئلہ :

ضرورت اور اضطراری وقت کا کیا معنی ہے ؟

ضرورت کا معنی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ایسے کام میں مشغول ہو جس کے بغیر چارہ کار نہیں مثلا کسی زخم کی مرہم پٹی کررہا ہو اور وہ سورج زرد ہونے سے قبل مشقت کے بغیر نماز ادا نہ کرسکتا ہو تو وہ غروب آفتاب سے قبل نماز ادا کرلے تو اس نے وقت میں نماز ادا کی ہے ؛ اس پر وہ گنہگار نہیں ہو گا ؛ کیونکہ یہ ضرورت کا وقت تھا ، اور اگر انسان تاخیر کرنے پر مجبور ہو تو سورج غروب ہونے سے پہلے نماز ادا کرلے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی